Date: ______

رابعہ مشتاق:-

سوال نمبر: 03

اسلام میں خواتین کی حیثیت:-

تعارف:-

اسلام سے قبل جب عرب ممالک میں جہالت
تھی۔ لوگ گمراہی میں ڈوبے ہوئے تھے اور انہیں
اچھائی برائی کی تمیز نہ تھی وہی لوگ عورت کو ہر
گز انسانوں کی طرح نہ سمجھتے تھے۔ ان سے بہت برا
سلوک رکھتے تھے۔ اکثر لوگ غربت کے ڈر سے اپنی
بیٹی کو زندہ دفنا دیتے تھے الغرض عورت اپنا
مقام و مرتبہ جانتی اور پہچانتی نہ تھی پھر احسان
ہے اللہ کو ترس آیا اور اس نے ایک کامل دین
انسان کو دیا جسے دین اسلام کہا جاتا ہے۔
اسلام نے عورت کو اس کا اصل مقام دیا۔ اسے اس
کی اہمیت کا احساس دلایا کبھی ماں کے روپ میں،
کبھی بیٹی، کبھی بیوی اور کبھی بہن کے روپ میں
اسلام نے ہی مردوں کو یہ بات سکھائی کے معاشرہ
عورتوں کے بغیر کچھ بھی نہیں اور اس معاشرے کے لیے
عورت بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنا کہ مرد۔

خواتین کی حیثیت:-

خواتین معاشرے کا وہ ضروری
محرک اور عنصر ہیں جن سے یہ معاشرہ چلتا ہے۔
بچے کی پہلی درس گاہ ماں ہوتی ہے۔ اللہ

Date: ____________

نے آدم کے لیے ایک عورت کو بھی پیدا کیا۔ قرآن
میں بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ نے
مرد کا سکون عورت میں رکھا ہے اسلام ہی
وہ واحد مذہب ہے جس نے عورت کو اس کی
اصل پہچان دی، اسکو اسکی حیثیت بتائی
اور اس کو معاشرے میں پہچان دی۔
اسلام میں خواتین کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔
خواہ وہ کسی روپ میں ہو۔

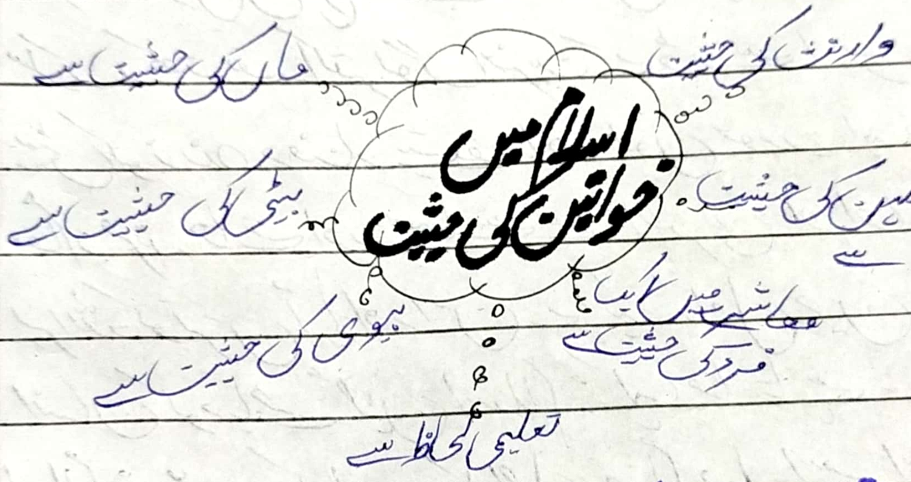

اسلام میں ماں کی حیثیت:

اسلام میں ماں کو بہت زیادہ اہمیت حاصل
ہے حتیٰ کہ اللہ نے جنت بھی ماں کے قدموں
تلے رکھ دی اور جنت تک رسائی بھی ماں کی
خدمت میں ہی رکھ دی۔ حضور ؐ بھی اکثر اپنی
والدہ کو یاد کر کے رو پڑتے تھے۔ ایک دفعہ ایک
صحابی رسول ؐ کے پاس ~~ایک صحابی~~ تشریف
لائے اور فرمایا۔ یا رسول ؐ! مجھ پر سب سے

زیادہ کس کا حق ہے۔ فرمایا: تمہاری ماں کا۔ صحابی بولے پھر کس کا۔ فرمایا: تمہاری ماں کا۔ وہ پھر بولے پھر کس کا فرمایا تمہاری ماں کا جب حضرت محمد ﷺ نے تیسری دفعہ بھی یہی دہرایا تو وہ صحابی بولے کہ یا رسول ﷺ اس کے بعد کس کا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ کا۔ اسی بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام نے عورت کو ماں کے روپ میں کتنی اہمیت دی ہے۔

اسلام میں بیٹی کی حیثیت:

اسلام میں عورت کو حیثیت بیٹی بھی بہت سے حقوق حاصل ہیں بطور بیٹی کے باپ آپ ﷺ نے اس شخص کو نوید جنت کی سنائی ہے جس کی بیٹی ہو، اس نے اس کی اچھی پرورش کی ہو اور اس کو کھلایا پلایا ہو۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹی ہونا فخر کی بات ہے نہ کہ بری۔ اسی طرح حضرت محمد ﷺ خود بھی حضرت فاطمہ رضی سے بہت محبت کرتے تھے۔ ایک واقعہ میں ہے کہ حضرت محمد ﷺ حضرت فاطمہ کی تشریف آوری پر کھڑے ہو جاتے تھے

اسلام میں بیوی کی حیثیت:

اسلام میں بیویوں کو بھی بہت سے حقوق حاصل ہیں۔ آدم ؑ کو پہلا رشتہ بیوی کے روپ میں ہی دیا گیا ہے اکثر لوگ بیوی کے معاملے میں کافی نا انصافی کر جاتے ہیں لیکن اسلام میں اسکی سخت ممانعت ہے۔

Date: ____________

حضور ﷺ کی حدیث ہے کہ:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہے اور میں تم میں سے سب سے اچھا ہوں اپنے گھر والوں کے ساتھ۔"

(الحدیث)

"اے لوگو! عورتوں کے معاملے میں اپنے رب سے ڈرو۔"

(الحدیث)

اسلام میں تعلیمی لحاظ سے عورت کی حیثیت:

تعلیمی لحاظ سے بھی عورت کو اسلام میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اسلام میں ماں کی گود کو بچے کی پہلی درسگاہ کہا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ بیٹیوں کی تعلیم پر بھی اہمیت دی گئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔"

(الحدیث)

اس سے ثابت ہوا کہ عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا کتنا ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کے دور میں بھی بہت سی مثالیں ملتی ہیں جن سے تعلیمی میدان میں عورتوں کی اہمیت واضح ہوتی ہے جیسا کہ احادیث سب سے زیادہ حضرت عائشہ رضی سے مروی ہیں۔

Date: ____________

معاشرتی / سماجی لحاظ سے اہمیت:

عورت ہی معاشرے کا وہ حصہ ہے جس سے یہ معاشرہ آگے بڑھتا ہے اور معلوما ہوتا ہے۔ اگر معاشرہ کا یہ اہم رکن نکال دیا جائے تو معاشرتی ڈھانچہ جس کا اہم جز خاندان ہے وہ تباہ ہو جائے گا۔ اسلام میں کسی معاشرے میں مرد کو عورت پر فضیلت نہیں دی۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ رکھا گیا ہے۔ حضورؐ نے بھی ریاست مدینہ میں عورتوں کو معاشرے کے برابر حقوق دیے۔ حضرت محمدؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا۔

کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی گورے کو کسی کالے پر کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ فوقیت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

(الحدیث)

اسلام میں بہن کے لحاظ سے اہمیت:

اسلام میں بہنوں کے روپ میں عورت کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ بہنوں کو ان کا حصہ نہ کھانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ حضرت محمدؐ نے بھی خاص طور پر اس بات کی تنقید کی ہوئی ہے۔ حضرت محمدؐ کی سگی بہن تو نہیں تھیں لیکن آپؐ کی اپنی رضاعی بہنوں کا بہت احترام کرتے اور ان کے حقوق کو پورا کرتے۔

Date: ______________

اسلام میں وارث کی حیثیت سے :-

اسلام نے بیٹی کو وراثت میں سے بھی حصہ دار بنایا ہے اس کے ساتھ بیوی اور ماں کو بھی اور بہن کو بھی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں عورت کو وارث کے طور پر بھی حقوق حاصل ہیں۔ اسلام میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے وراثت کی تقسیم کے بارے میں کئی جگہ پر حکم فرمایا ہے اور ان کو ان کا جائز حق نہ دینے والوں کے لیے عذاب کا اندیشہ بھی دیا ہے۔

حاصل کلام :-

اسلام میں خواتین چاہے جس روپ میں بھی ہوں انہیں اہمیت حاصل ہے اسلام نے خواتین کو ہر روپ میں حقوق دیے ہیں اور مردوں کو بتایا گیا ہے کہ عورتیں ان کی زندگی اور اس معاشرہ کے اہم عناصر ہیں۔ عورت ہی اس معاشرے کو خوبصورت بناتی ہے بقول علامہ اقبال :-

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ

سوال نمبر ۳:-

۳- امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز اور اس کا حل:-

تعارف:-

امتِ مسلمہ ایک ایسی امت ہے جس نے عروج اور زوال دونوں وقت دیکھے ہیں امتِ مسلمہ ایک وقت میں پوری دنیا میں راج کرتی تھی ان کا سکہ پورے دنیا میں چلتا تھا اور تمام دنیا اسے مانتی تھی۔ اس کے بعد ان کے آپس کے جھگڑوں، نااتفاقی، انتہا پسندی اور دہشتگردی نے ایسا بیج بویا کہ امتِ مسلمہ کو مسائل نے گھیر لیا جس کا فائدہ باقی اقوام نے خوب اٹھایا ہے۔ اگر ان چیلنجز کا سامنا بھرپور طریقے سے کیا جائے تو یقیناً امتِ مسلمہ اس مسئلے سے نکل کر دنیا پر ایک بار پھر اپنا سکہ قائم کر سکتی ہے

امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز:-

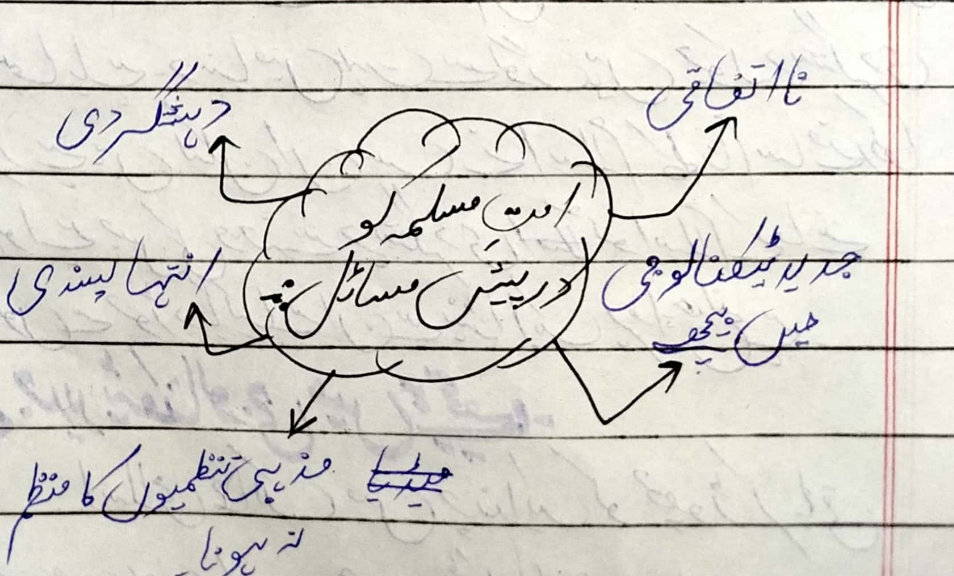

Date: ______

نا اتفاقی :-

نا اتفاقی کی وہ اصل وجہ ہے وہ چیلنج ہے جو امتِ مسلمہ کو درپیش ہے۔ اسلامی امتِ مسلمہ اتحاد میں نہیں ہے۔ ہر کوئی متفق نہیں ہے جس کی وجہ سے تمام اسلامی ممالک مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔

بقول اقبال :-

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

مذہبی انتہا پسندی :-

انتہا پسندی ایسی چیز ہے جو انسان کے لیے نقصان دہ ہے۔ آج کل لوگ بہت زیادہ مذہبی انتہا پسند ہے جس کی وجہ سے وہ دوسرے کی بات سننا گوارہ نہیں کرتے اور نہ ہی دوسرے کی بات کو اہمیت دیتے ہیں۔ امتِ مسلمہ کو بھی مذہبی انتہا پسندی کا سامنا ہے۔

دہشتگردی :-

9/11 کے واقعے نے اسلام کی ساخت کو جتنا نقصان پہنچایا ہے۔ دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو کہ دہشتگردی کر رہے ہیں لیکن ان سب نے اسلام کا نام ساتھ رکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے دہشتگردی اسلام کو اسلام کے ماننے والوں سے جوڑ دیا گیا ہے ان سے نمٹنا ایک بڑا چیلنج ہے۔

جدید ٹیکنالوجی میں پیچھے :-

اسلامی ممالک میں چند ایک کو چھوڑ کر باقی سب ممالک میں ایسی جدید ٹیکنالوجی ناپید ہے۔

Date: ______

جس سے فائدہ اٹھا کر اسلام مخالف گروپ اسلام کے خلاف ٹیکنالوجی کو اپنا ہتھیار بناتے ہیں اور اس پر پروپیگنڈا کرتے ہیں۔

اسلاموفوبیا:-

یہ سب سے اہم چیلنج ہے جو امتِ مسلمہ کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لوگوں میں مذہبی انتہا پسندی اور اسلام کے نام پر دہشتگردی نے ان میں اسلاموفوبیا ڈال دیا۔ وہ لوگ کسی بھی داڑھی والے اور کسی بھی برقعے والے کو دیکھ کر اسے دہشتگرد سمجھتے ہیں۔

امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز کا حل:-

← میڈیا کا مثبت کردار:-

میڈیا کو چاہیے کہ اپنا اصل مقصد پورا کرے۔ اسلام کی وہ تصویر دکھائے جو اصل میں اسلام ہے۔ لوگوں کو اسلام کی خوبصورتی کے متعلق بتایا جائے اور انہیں یہ بتائیں کہ اسلام کتنا خوبصورت دین ہے۔

← اسلامی تنظیموں اور اسلامی ممالک کا اتفاق:-

اسلامی تنظیموں کو مل کر اسلامی ممالک کو درپیش مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ایک مکمل نظام بنانا چاہیے۔

← جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:-

اسلامی ممالک کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے آگاہی فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ موجودہ دور کے مسائل سے نپٹ سکیں۔

- تعلیمی نظام میں تبدیلی:۔

تعلیمی نظام میں تبدیلی لانی چاہیئے۔ نئی پالیسیاں بنائی جائیں جس کے ذریعے بچوں کو انتہا پسندی سے بچایا جائے

- حکمرانوں کی نگرانی:۔

مدارس اور مختلف تنظیم پر حکمرانوں کو گہری نظر رکھنی چاہیئے تاکہ انہیں یہ بات معلوم ہو کہ ان تعلیم میں دہشتگردی کا عنصر تو شامل نہیں۔

حاصل کلام:۔

ان تمام حل کو مدنظر رکھتے ہوئے امتِ مسلمہ اپنے چیلنجز پر قابو پا سکتی ہے اور عنقریب ایک بہترین امت بن کر دنیا کو اپنا آپ منوا سکتی ہے۔ امتِ مسلمہ کو صرف اتفاق کرنے کی ضرورت ہے علاوہ ازیں ان کے مسائل خود ہی حل ہو جائیں گے۔

1۔ اسلام میں انسانیت کی حرمت:۔

تعارف:۔

اسلام انسان کو اس کی اصل قدر اور اہمیت دلاتا ہے اسلام نے انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کا شرف دیا۔ اللہ نے اسلام میں انسان کو تمام مخلوقات سے بہتر قرار دیا ہے اور اس کی وہ وہ صفات بیان کی گئی ہے جو اللہ کی کسی مخلوق میں نہیں۔ اللہ نے انسان کو وقار، ذہانت، شعور، عقل، تقویٰ، سوچ سب دیا۔ تب ہی [illegible]

Date: ____________

اسلام میں انسانیت کا درس سب سے اہم ہے اور انسان کا مقصد حیات بھی واضح ہے

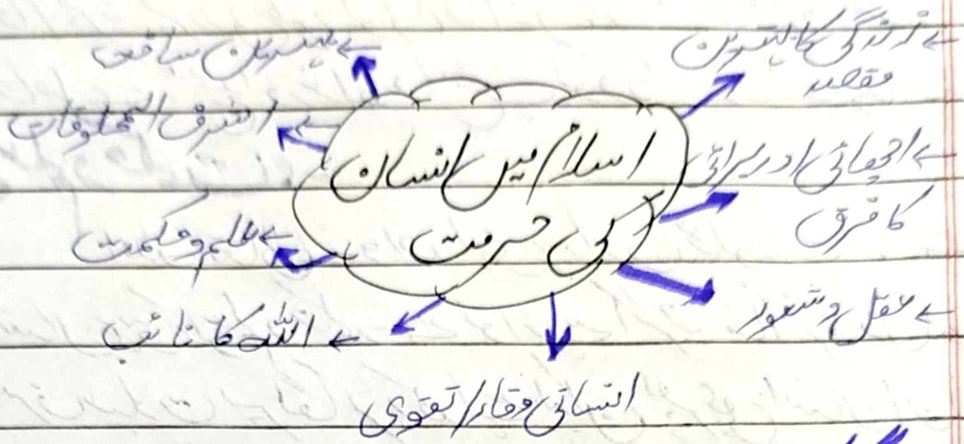

زندگی کا بہترین مقصد:-

انسان کو اللہ نے بہترین مقصد سے نوازا ہے۔ انسان جانوروں کی طرح صرف کھاتا پیتا نہیں بلکہ اس کا اہم مقصد ہے جس کی تکمیل اسے پوری زندگی کرنی ہوتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ:

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

(القرآن)

بہترین ساخت:-

اللہ کی تمام مخلوقات ہی بہت خوبصورت ہیں لیکن انسان ایک بہترین ساخت پر بنایا گیا ہے۔ اس کی آنکھیں، کان، ٹانگیں، ہاتھ سب ایک بہترین ساخت پر ہیں۔ قرآن میں ارشاد ہے

اور ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔

(القرآن)

Date: ____________

اشرف المخلوقات:-

اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا لقب دیا ہے یعنی کہ تمام مخلوقات سے افضل کیونکہ انسان تمام چرند پرند کی طرح کوئی کام نہیں کرتا اسے علم و شعور حاصل ہے صحیح اور غلط واضح ہے تو وہ اشرف المخلوقات ہے۔

علم و حکمت:-

اللہ تعالیٰ نے واحد اپنی ساری مخلوقات میں سے انسان ہی کو علم و حکمت سے نوازا ہے اگرچہ تمام فرشتوں کو صرف عبادت پر لگا کر رکھا ہے لیکن پھر بھی انسان ان سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو کچھ چیزوں کے نام بتائیں اور پھر فرشتوں سے کہا کہ وہ ان چیزوں کے نام بتائیں فرشتوں نے بتانے سے انکار کر دیا کہ انہیں نہیں معلوم تو اللہ نے حضرت آدمؑ سے کہا وہ بتائیں حضرت آدمؑ نے نام بتا دیے۔ یہی سے انسان کی علم و حکمت واضح ہوتی ہے۔

اللہ کا نائب:-

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے خلیفہ کا درجہ دیا ہے کیونکہ تاکہ انسان دنیا میں جائے اور اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزارے۔
قرآن میں ارشاد ہے کہ:-

اور پھر تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں اپنا خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔

(القرآن)

انسانی وقار/ تقویٰ:-

اسلام میں انسانی وقار کو بہت زیادہ اہمیت حاصل

Date: ______

ہے حق کہ کسی انسان کو کسی پر فوقیت نہیں
حاصل ہے۔ فوقیت کا معیار تقویٰ کو رکھا گیا ہے

عقل و شعور:-

بقول شاعر:-

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

انسان کو اللہ نے عقل و شعور کی وجہ سے انسان کو برتری دی گئی ہے۔ اللہ نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کی وجہ بھی عقل ہی دی ہے۔

حاصل کلام:-

اسلام نے انسان کو اس کا وقار، اہمیت عزت سب دی ہے اس کو اس کا زندگی کا مقصد بتایا ہے اور اسے بہترین قرار دیا ہے۔ اسلام میں انسان کو اس کی اشرف المخلوقات ہونے پر بنایا گیا ہے اور اسے عقل و شعور، علم و حکمت سے نوازا گیا ہے۔ اسلام میں انسان کو انسانیت کا درس دیا گیا ہے۔

Date: ____________

سوال نمبر ۵ :-

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن :-

تعارف :-

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن پر بہت زور دیا ہے اور اسے معاشرے کا اہم ستون تصور کیا گیا ہے۔ اس کے بغیر امن و امان کو قائم رکھنا ناممکن قرار دیا گیا ہے۔ اسلام نے پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور دیا ہے اور اس کے ساتھ سول سرونٹس پر بھاری ذمہ داری بھی عائد کر دی ہے۔ ان کی ذمہ داریوں میں اقربا پروری سے گریز، امن و امان کا قیام، انصاف کا قیام، قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا، احتساب کو یقینی بنانا وغیرہ شامل ہے۔ اسی سے ایک معاشرہ میں خوشحالی اور امن و امان قائم ہو سکتا ہے۔

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور :-

قرآن میں ارشاد ہے کہ :-

"وہ آسمان سے لیکر زمین تک تمام معاملات کو منتظم کرتا ہے۔"

(القرآن)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ پبلک ایڈمنسٹریشن کتنی ضروری ہے۔ اگر ایک معاشرے کو تمام اصول و

Date: ____________

ضروری ہے کہ اس کی ایڈمنسٹریشن کا سسٹم بہت ہی مضبوط ہو۔ اسلام نے بھی اسی چیز پر زور دیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے جب ریاست مدینہ قائم کی تو وہاں ایڈمنسٹریشن کا مکمل نظام تھا۔ وہاں ہر کام کے لیے مختلف اداروں کو بنایا گیا تاکہ کام پوری ایمانداری اور بروقت ہو سکے۔

ڈاکٹر محمد عبداللہ العوری نے اپنی کتاب میں اسلامی انتظامیہ کی تعریف کی ہے اور یوں لکھا ہے۔

"اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن ایک ایسا نظام ہے جو ہمہ گیر، جامع ہے اور اس کی بنیاد توحید پر ہے۔"

وہ اس کے ساتھ اسے ایک مشن بھی قرار دیتے ہیں۔ اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن میں دو کام ہوتے ہیں:

- انسانوں کے تقاضوں کو پورا کرنا۔
- اللہ تعالیٰ کے مطالبات۔

اس سے ثابت ہوا ہے کہ اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلتے ہوئے انسانیت کی فلاح اور عوامی امور کا انتظام کرنا۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کے عناصر میں نیت، منصوبہ بندی، کنٹرول کرنا، تشخیص کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

Date: ________

سول سروینٹس کی ذمہ داریاں۔

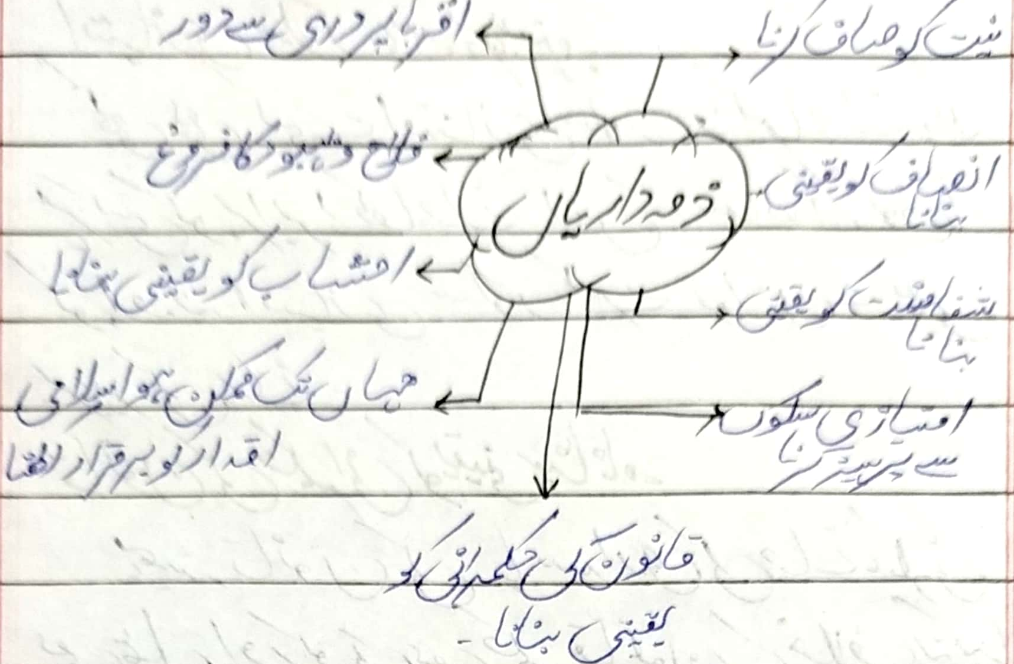

نیت کو صاف کرنا۔

سسٹم کا حصہ بننے سے پہلے اور بعد میں بھی جب کوئی کام کیا جائے تو اس کے لیے نیت صاف اور نیک مقصد کے لیے ہو جیسا کہ کہا گیا ہے۔ **اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔** اس سے اسلام انسانیت کی فلاح اور بقاء بھی اہم مقصد ہو۔

انصاف کو یقینی بنانا۔

سول سروینٹ کی ذمہ داری ہے کہ انصاف کو یقینی بنائے کیونکہ اس کے پاس ایڈمنسٹریشن کا تمام معقول ہوتے ہیں اس لیے اسے چاہیئے کہ وہ تمام معاملات پورے انصاف سے سرانجام دے وہ کسی طرح سے ناانصافی نہ کریں۔

شفافیت کو یقینی بنانا۔

اس کا مطلب ہے کام کرنے والے اور اس کا اپنا کام بے ایمانی

سے برابر نہ ہو نہ ہی اس میں کسی بھی قسم کی کرپشن کا عنصر شامل ہو۔ نظام شفافیت سے بھرپور ہونا چاہیئے

امتیازی سلوک سے اجتناب۔

کبھی بھی کسی سے امتیازی سلوک نہ کیا جائے بلکہ ہر کسی کو برابر رکھا جائے اس کے ساتھ اگر کوئی آپ کو پاور کے امتیازی سلوک ملے تو اس سے بھی پرہیز کی جائے

قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا۔

ہمیشہ قانون کی پاسداری کی جائے، کوئی بھی عمل اور کوئی بھی حکم قانون کے خلاف نہ کیا جائے۔ قانون کا راج ہر جگہ قائم رہنا چاہیے اگر کوئی کام غیر قانونی ہو رہا ہو تو اسے فوراً ختم کرنے کی کوشش کی جائے

اسلامی اقدار کا قیام۔

اگر آپ ایک اسلامی معاشرے میں سرکاری ملازم ہیں آپ خود مسلمان ہے تو پھر آپ پر اس سول سروس کو چاہیے کہ اسلام کے منافی نہ چلا جائے نہ ہی کوئی ایسا کام کیا جائے جو اسلام کے بر خلاف ہو

احتساب کو یقینی بنانا۔

سول سرونٹ کو چاہیے کہ اپنا اور ماتحتوں کا احتساب یقینی بنائے۔ اس طریقے سے سسٹم صاف اور شفاف ہو جاتا ہے اور اس میں بے ایمانی کے راستے کافی حد تک کم ہو جاتے ہیں

فلاح و بہبود کا فروغ۔

ایک پبلک سرونٹس کو چاہیے کہ وہ جو بھی پالیسی بنائیں یا جو بھی کام شروع کریں وہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہو اس کے منافی ہرگز نہ ہو۔

اقربا پروری سے دوری۔

اپنے رشتہ داروں، دوست احباب وغیرہ کو اچھی پوسٹ دلوانا یا ان کے کام پہلے کرنے سے گریز کریں ان کا کام ان کے وقت اور مکمل تقاضوں سے کیا جائے۔ ان کو باقی سب پر فوقیت نہ دی جائے۔

حاصل کلام۔

اسلام صرف عبادات ہی نہیں بلکہ معاشرے کو چلانے کے اصول و ضوابط بھی دیتا ہے اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن سے مراد ہے کہ سول سرونٹس کا اللہ کے بتائے گئے اصولوں کے مطابق امور کو چلانا۔ اور سول سرونٹس کی ذمہ داریوں میں انصاف، احتساب، نیز سب شامل ہے۔

Date: ____________

سوال نمبر 1

دین اور مذہب میں فرق

دین	مذہب
لغوی معنی:	**لغوی معنی:**
عقیدہ، طرزِ زندگی	طریقہ یا راستہ

اصطلاحی معنی:

دین	مذہب
دین میں یہ شامل ہیں: زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ، عبادات، سماجی رسم و رواج، عقائد، رسومات۔	مذہب کے لغوی اصطلاحی معنی میں عقائد، رسومات، عبادات شامل ہیں۔

تفصیلات:

دین	مذہب
✦ دین انسان کو ایک مکمل ضابطہ حیات دیتا ہے کہ اسے معاشی، معاشرتی / سماجی اصولوں پر صحیح چلتے ہوئے کیسے سیدھے راستے پر چلنا ہے۔ اور اپنے ایمان پر قائم رہنا ہے۔	✦ مذہب انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ خدا سے قریب کیسے ہوا جائے، کیسے اس کے احکامات کو مانا جائے اس کی عبادت کی جائے۔
✦ دین اجتماعی طور پر زندگی کا احاطہ کرتا ہے	✦ مذہب انسان کی انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔

Date: ____________

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:-

تعارف:-

دین ہی وہ طرزِ زندگی یا ضابطہ حیات ہے جو انسان کو معاشرے میں اچھے طریقے سے رہنا سکھاتا ہے۔ دین انسان کو مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ دین انسان کو ایک راہ دکھاتا ہے۔ اسے اندھیرے سے روشنی میں لے جاتا ہے۔ اسے عقل و شعور دیتا ہے۔ الغرض زندگی کے ہر معاملے پر اسے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

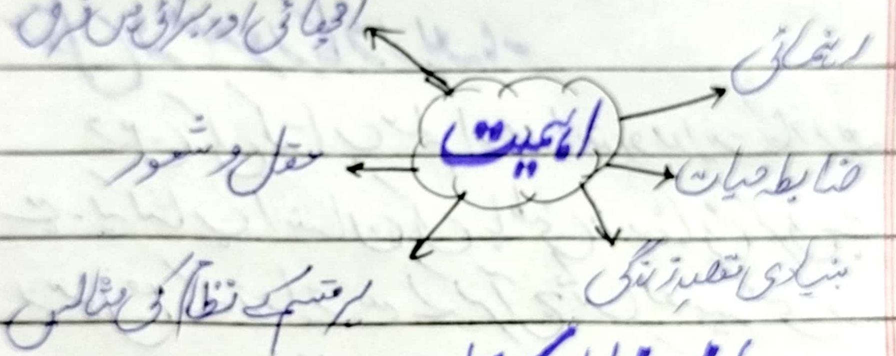

ـــ رہنمائی فراہم کرتا ہے:-

دین انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور اسے زندگی کے ہر معاملے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے کہ:-

"بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اور ان کو اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔"

(القرآن)

Date: ____________

بنیادی مقصد زندگی:-

دین ہمیں بتاتا ہے کہ ہماری زندگی کی اصل مقصد کیا ہے کیونکہ یہ جسم اور روح اللہ کی دی ہوئی ہے اور ان کا بہترین استعمال ہمیں دین سکھاتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے کہ:-

اور نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر یہ کہ میری عبادت کریں۔

(القرآن)

عقل و شعور کا ذریعہ:-

دین کی کتاب علم اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ یہ کتاب انسان کی باطنی رہنمائی کرتی ہے رسول ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک مفسرین کسی نہ کسی چیز پر روشنی ڈالتے ہیں۔ سائنسی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت کے نئے انداز میں تشریح انسان کو عقل و شعور فراہم کرتی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:-

اور اللہ نے بھیجی ہے تم پر کتاب (قرآن) اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ باتیں سکھائی جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر خدا کا بڑا فضل ہے۔

(القرآن)